# ذکرِ ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

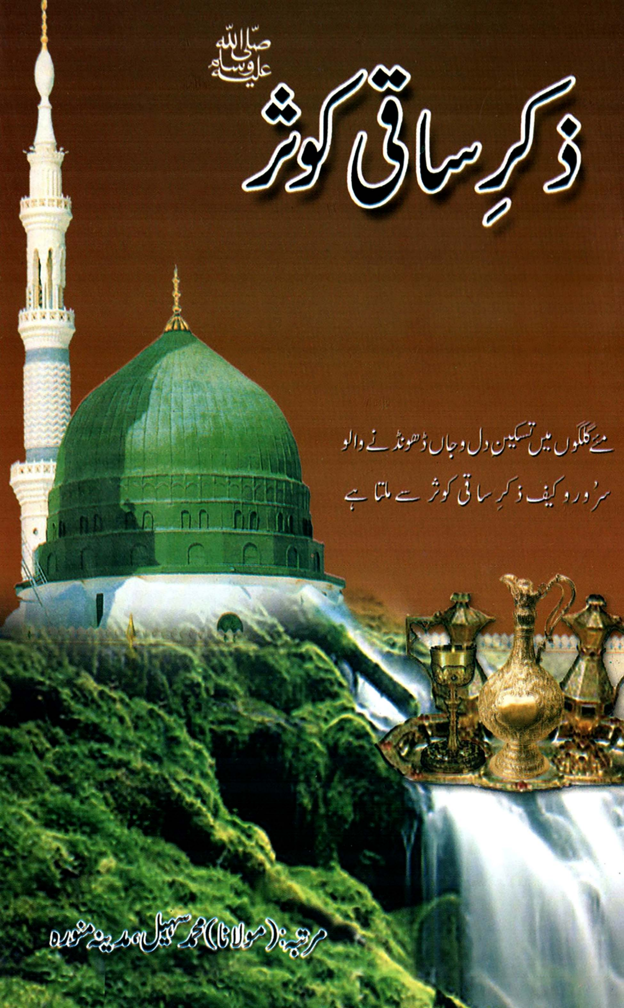

مئے گلگوں میں تسکین دل وجاں ڈھونڈنے والو
سُرور و کیف ذکرِ ساقی کوثر سے ملتا ہے

مرتبہ: (مولانا) محمد سہیل، مدینہ منورہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# ذکرِ ساقی کوثر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم


مرتبہ: (مولانا) محمد سہیل، مدینہ منورہ

معاونت خصوصی برائے ترتیب و کمپوزنگ

حضرت جناب آفتاب احمد (مدینہ منورہ)

ترتیب و کمپوٹر کمپوزنگ: محمد نور باری



## مکتبہ اقبالیہ

## نور حراء پبلیشر



ای میل: noorbari786@gmail.com

فون: 0092-312-2502281



٥ جمادی الاول ١٤٤٤

# نعت حبیب ﷺ

(از خاک روبِ دیارحبیب ﷺ محمد سہیل)

باعثِ کُل جہاں، دلبرِ عاشقاں، جن کا مدح سرا باریِ کل جہاں
آپ سا خَلق میں ہو سکے نہ ہوا، رحمتُ العالمیں حامیِ بے کساں
آپ کے نُطق سے جو اَدا ہو گیا، کچھ نہیں شک ذرا وہ ہے وحیِ الٰہ
اے شہِ دوسرا، آپ کی ہر خبر، پُر اثر بے گماں، ہادیِ گُمرہاں
بقیہ آبِ وضو، دولتِ بے بہا، ہے عدن میں کہاں، وہ مئے تشنگاں
دستِ انور پہ ہے موجِ کوثر فدا، چشمۂ فیض ہے جاریِ ہر مکاں
اک جھلک دیکھ کر، ہے قمر ضوفشاں اور خورشید کا ہے پسینہ رواں
قلبِ انور سے ہیں مُقتبس انبیاء وہ سراجِ منیر داعیِ اِنس وجاں
ہے پسینۂ آقا عبیر فشاں[1]، خوشبوئے دلفزا، مایۂ عطرداں
دل فدائے لبِ لعلِ[2] خنداں ہوا، ہے کہاں اُن کا ساثانیِ دلستاں[3]

---

ا۔عبیر کی طرح خوشبو پھیلانے والا۔عبیر ایک خوشبو ہے جو زعفران، صندل، گلاب کی ملاوٹ سے تیار کی جاتی ہے

۲۔لبِ معشوق ۳۔پیارا، دل لینے والا

سیّدِ دلبراں، ملجاءِ قدسیاں، شافع المذنبیں، خاتمِ مُرسلاں
رحمتوں سے بھرا، دامنِ دلرُبا، مامنِ[1] بے اماں، واقیِ[2] عاصیاں

وہ امامِ رُسُل، وہ ہیں رشکِ ملک، قابَ قوسین پر ہے لقائے خدا
رفعتوں پر گواہ ہر زمان و مکاں اور خدائے جلیل والیِ کل جہاں

عظمتِ خُلق کو جب کرے خود بیاں، خالقِ دو جہاں، مادحِ وُرفشاں
ذکرِ جانِ جہاں ہر طرف ہے عیاں، فرش سے عرش تک عالیِ کل مکاں

ہو درود و سلام و اطاعت ادب اور محبت فزوں ہر کسی سے سوا
ہے یہ امرِ خدا، حق آقائے ما، مشفقِ مہرباں، عافیِ[3] ظالماں

ہے مقامِ ادب، یہ مدینہ قدومِ منوّر سے ہے، گل فشاں، گل فشاں
ہوا جازت اگر، چوم لوں نقشِ پا، ہیں یہاں جبرئیل، واریِ گل ستاں

یہ سہیلِ گدا، با اُمیدور جا، حاضرِ آستاں، اے شفیع الوریٰ
اک نگاہِ کرم اے حبیبِ خدا، ایک ساغر عطا، ساقیِ دو جہاں

---

۱۔ جائے پناہ ۲۔ گنہگاروں کو بچانے والا (شفاعت کے ذریعے) ۳۔ معاف کرنے والے۔

# ”عرشِ بریں پہ تیرا ذکرِ سلیم ہے“

بسم اللہ والحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

مئے گلگوں میں تسکینِ دل و جاں ڈھونڈنے والو
سُرور و کیف ذکرِ ساقیِ کوثر سے ملتا ہے

شمیمِ جسمِ اطہر پھول کی خوشبو کا سرمایہ
کلی کو حسن اندازِ حیا پرور سے ملتا ہے

اللہ جل شانہ اپنے حبیب و محبوب ﷺ کے بارے میں فرماتے ہیں:

ورفعنا لك ذكرك

اور ہم نے آپ کے لیے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ: میرے پاس جبرئیلِ امین آئے اور یہ کہا کہ آپ کا رب فرماتا ہے کہ کیا آپ

جانتے ہیں کہ میں نے آپ کا ذکر کس طرح بلند کیا؟ حضور انور ﷺ نے فرمایا یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ تو جبرئیلؑ نے اللہ کریم کا یہ فرمان سنایا کہ:

اذا ذکرت ذکرت معی

جب میرا ذکر ہوگا تو میرے ساتھ آپ کا بھی ذکر ہوگا۔ (فتح الباری)

چنانچہ ''ایمان'' نامکمل ہے جب تک اللہ پاک کے ذکر کے ساتھ اس کے حبیب ﷺ کا ذکرِ مبارک نہ ہو۔ کلمہء طیبہ ہو یا اذان و اقامت ہو، نماز ہو یا خطبہ ہو یہ سب اعمال نامکمل ہیں جب تک اللہ جل شانہ کے ذکر کے ساتھ اس کے حبیب و محبوب ﷺ کا ذکرِ مبارک نہ ہو۔

آج کائنات کے بدترین افراد، اللہ کے حبیب و محبوب ﷺ کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں، ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ تم جس ذات کی شان گھٹانے کا ناپاک عزم کیے ہوئے ہو یہ وہ ذات ہے جس کی شان بڑھانے اور ہر سُو اُس کا چرچا کرنے کا اعلان، خود ربِّ کائنات نے اپنے کلامِ ازلی میں فرمایا ہے، عرشِ معلّٰی پر اس ذات پاک کا ذکر دوام کے ساتھ خود اللہ جل شانہ فرماتے ہیں، ہر آن اُن پر اپنی رحمتیں، عنایتیں، برکتیں، نوازشیں فرماتے ہیں، اس کے پاک و معصوم فرشتے کرتے ہیں اور عالمِ ارضی میں بھی ہر آن اُن کا ذکر ہوتا ہے ــــــ اس ذاتِ اقدس ہی کے لیے یہ عالم بنایا گیا ہے، زمین و آسماں اسی کے لیے بنائے گئے ہیں، شمس و قمر، شجر حجر، جنّ و اِنس سب اسی کی خاطر بنائے گئے ہیں۔

آپ کے دم قدم سے ہے رونقِ بزمِ رنگ و بو
غنچے میں آپ کی ادا، پھول میں آپ کا نکھار

جب حضرت آدم علیہ السّلام سے خطا کا ارتکاب ہوا تو انھوں نے جنابِ باری تعالٰی میں عرض کیا: اے پروردگار! میں آپ سے بواسطہ محمد ﷺ کے درخواست کرتا ہوں کہ میری مغفرت ہی کر دیجیے۔ حق تعالٰی نے ارشاد فرمایا: اے آدم! تم نے محمد ﷺ کو کیسے پہچانا حالانکہ ابھی تک میں نے ان کو پیدا بھی نہیں کیا۔ عرض کیا، اے رب! میں نے اس طرح سے پہچانا کہ جب آپ نے مجھ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اپنی (شرف دی ہوئی) روح میرے اندر پھُونکی تو میں نے جو سر اٹھایا تو عرش کے پایوں پر یہ لکھا ہوا دیکھا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سو میں نے معلوم کرلیا کہ آپ نے اپنے نام پاک کے ساتھ ایسی ہستی کا نام ملایا ہوگا جو آپ کے نزدیک تمام مخلوق سے زیادہ پیارا ہوگا۔ حق تعالٰی نے فرمایا اے آدم! تم سچے ہو، واقعی وہ میرے نزدیک تمام مخلوق سے زیادہ پیارے ہیں اور جب تم نے ان کے واسطے سے مجھ سے درخواست کی ہے تو میں نے تمھاری مغفرت کی اور اگر محمد ﷺ نہ ہوتے تو میں تم کو بھی پیدا نہ کرتا۔ (بیہقی) اور دوسری روایات میں ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو میں نہ دنیا کو بناتا نہ جنت کو۔ (مسند الفردوس، دیلمی) نہ آسمان کو نہ زمین کو۔ (مواہب)

آمد تری اے ابرِ کرم رونقِ عالم
تیرے ہی لیے گلشنِ ہستی یہ بنا ہے

سید الانبیاء ﷺ چونکہ مقصودِ کائنات ہیں اور محبوب ربِ کائنات ہیں اسی لیے اللہ جل شانہ نے تمام انبیائے کرام علیہم السلام سے ان پر ایمان لانے اور ان کی مدد کرنے کا عہد لیا۔ چنانچہ خود خالقِ کائنات نے اس آیت میں اس عہد کا ذکر فرمایا:

واذاخذالله میثاق النبیین الآیه (سورۃ آل عمران)

ہر دعوے کے لیے دلیل اور گواہ کی ضرورت ہوتی ہے اور گواہ جتنا عادل اور مضبوط ہوگا اتنا ہی دعویٰ مضبوط ہوجاتا ہے، قرآنِ کریم میں بھی کہیں اُممِ سابقہ کی گواہی کا ذکر ہے، کہیں امتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الف الف صلوٰۃ وتحیۃ کی گواہی کا ذکر ہے کہیں انبیائے کرام علیہم السلام کی۔ لیکن آیتِ ذیل ملاحظہ کیجیے جس میں اللہ عزّ وجل اپنے پیارے نبی، اپنے مقرب رسول ﷺ کی رسالت پر اپنی ذاتِ عالیہ کو گواہ بناتے ہیں، ارشاد ہے:

هوالذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین
کله وکفی بالله شهیدامحمدرسول الله ط (الفتح)

(ترجمہ) ''وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے (حجت ودلیل کے اعتبار سے تو ہمیشہ غالب رہے گا اور شوکت وسلطنت کے اعتبار سے بشرطِ صلاحیتِ اہلِ دین) اور (آپ کی

رسالت پر) اللہ کافی گواہ ہے (کہ) محمد اللہ کے رسول ہیں۔"

اُس ذاتِ اقدس کی عظمت اور مقامِ محبوبیت کا کیا کہنا جن کی گواہی میں اللہ جل شانہ بار بار اپنے کلامِ پاک میں اپنی ذاتِ عالیہ کو پیش فرماتے ہیں، ارشاد ہے:

وارسلناك للناس رسولا وكفى بالله شهيدا (النساء:۷۹)

قل كفى بالله بيني وبينكم شهيدا (العنکبوت:۵۲)

كفى به شهيدا بيني وبينكم (الاحقاف:۸)

قل كفى بالله شهيدا بيني و بينكم انه كان بعباده خبيرا بصيرا (الاسراء:۹۶)

قل اى شئى اكبر شهادة قل الله شهيد بيني و بينكم (الانعام:۱۹)

لكن الله يشهد بما انزل اليك انزله بعلمه والملائكة يشهدون وكفى بالله شهيدا (النساء:۱۶۶)

ويقول الذين كفروالست مرسلا ط قل كفى بالله شهيدا بيني و بينكم ومن عنده علم الكتاب (الرعد:۴۳)

آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان اور آپ کی رسالت پر ایمان کا لازمی جزو یہ ہے کہ آپ کی ذاتِ عالی صفات، آپ کی صفات اور آپ کی خصوصیات پر بھی ایمان ہو ___ ورنہ ایمان معتبر نہیں ___ اس لیے اللہ جل شانہ نے اپنے کلامِ ازلی میں آپ پر ایمان کے علاوہ آپ کی اطاعت، آپ کی محبت، آپ کی تعظیم وتوقیر، ادب و

احترام کو ایمان کا لازمی جزو قرار دیا اور آپ کی خصوصیات کو بیان فرمایا، آپ ﷺ سے محبت کی کمی پر اپنے عذاب سے ڈرایا (سورۃ التوبہ:۲۴) آپ کی تعظیم وتوقیر میں کمی پر تمام اعمال کے ضائع ہونے کی وعید نازل فرمائی (سورۃ الحجرات:۲) آپ کی اطاعت کو ایمان کا لازمی تقاضا قرار دیا (الانفال:۱) آپ کا نام مبارک لے کر خطاب نہیں فرمایا اور مومنین کو بھی آپ کے نامِ مبارک سے مخاطب کرنے کو منع فرمایا۔ (النور:۶۳)

پھر اللہ جل شانہ نے اپنے حبیب ومحبوب سرورِ عالم ﷺ پر اپنے خصوصی انعامات کو مختلف مقامات پر واضح فرمادیا کہ ان کو تسلیم کرنا بھی ایمان کا حصہ ہے۔ چنانچہ اللہ جل شانہ دوام کے ساتھ اپنے حبیب ﷺ کی مدح وثنا فرماتے ہیں۔ (الاحزاب:۵۶) آپ کے اخلاق حسنہ کو عظیم فرماتے ہیں (القلم:۴) آپ کے ذکر کو بلند فرماتے ہیں (الم نشرح:۴) آپ کی بعثت کو دو عالم کے لیے رحمت قرار دیتے ہیں (الانبیاء:۱۰۷) اور قلبِ مبارک کے اعتبار سے آپ کو روشن چراغ فرماتے ہیں۔ (الاحزاب:۴۶) (جس طرح سارا عالم آفتاب سے روشنی حاصل کرتا ہے، اسی طرح تمام مومنین کے قلوب آپ کے قلب سے منور ہوتے ہیں) اور قرآن مجید میں قسمیں کھا کر آپ کو راضی کرنے کی بشارت دیتے ہیں (الضحیٰ) کہیں آپ کے ابدی معجزے قرآن کی حقانیت بیان فرماتے ہیں (الحجر:۹) کہیں آپ سے ملاقات کے واقعے (اسراء ومعراج) کا ذکر فرماتے ہیں (الاسراء:۱، النجم:۸ تا ۱۰) کہیں مقامِ محمود کا اعزاز (الاسراء:۷۹) اور کہیں حوضِ کوثر کی بشارت (الکوثر:۱) اور کہیں آپ کے

خاتم النبیین ہونے کا اعلان فرماتے ہیں (الاحزاب: ۴۰)

اللہ جل شانہ اپنے حبیب ﷺ کی بعثت کو مومنین پر احسانِ عظیم قرار دیتے ہیں (آل عمران: ۱۶۴) آپ کے دہن مبارک سے نکلنے والے ہر کلام کو وحی قرار دیتے ہیں (النجم: ۴) مومنین پر آپ کی انتہائی شفقت اور مہربانی کا ذکر فرماتے ہیں (التوبہ: ۱۲۸) مومنین کے لیے ان کی جانوں سے زیادہ آپ ﷺ سے تعلق کا اظہار فرماتے ہیں (الاحزاب: ۶) آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیتے ہیں (النساء: ۸۰) آپ کی بیعت کو اپنی بیعت قرار دیتے ہیں (الفتح: ۱۰) آپ کی رضا کو اپنی رضا کے ساتھ ذکر فرماتے ہیں (التوبہ: ۶۲) آپ کے حکم کی مخالفت پر دردناک عذاب سے ڈراتے ہیں (النور: ۶۳) (اختصار کے پیشِ نظر صرف آیاتِ مبارکہ کا حوالہ دے دیا گیا ہے)

یہ وہ ذات ہے جسے رکھا حق نے جلالتوں کے حجاب میں
یہ وہ حسن ہے کبھی سایہ جس کا نظر نہ آ سکا خواب میں

اسی برقِ حسن کا گھر کبھی تھا تجلّیوں کے حجاب میں
اِسے لاکھوں غوطے دیے گئے ہیں فضیلتوں کے گلاب میں

اسے ایسا پاک بنا دیا، حسنت جمیع خصالہ

اُن کی عظمت وشان کو اللہ جل شانہ نے اپنے کلام پاک میں مجملاً بیان فرمایا ہے جس کا حقیقی ظہور روزِ قیامت ''مقامِ محمود'' کی صورت میں ہوگا ،جس پر اولین و آخرین سب کو رشک ہوگا،عرش کے داہنی جانب کرسی بچھائی جائے گی ،جس پر سیدّ الاولین والاخرین،امام الانبیاء والمرسلین ﷺ جلوہ افروز ہوں گے اور ساری خلقت کے لیے شفاعت فرمائیں گے:

حشر کے دن رتبہء والائے سرور دیکھنا
زیرِ پا اورنگِ شاہی، چتر سر پر دیکھنا
زیرِ منبر انبیاء و اولیا و اتقیا
جلوہ فرما ہوں گے وہ بالائے منبر دیکھنا

# ایمان کا تقاضا

تو حاملِ قرآں ہے تو حاصلِ ایماں ہے
تو رونقِ محفل ہے تو مخزنِ رعنائی

دل تیرا دوانہ ہے آنکھیں تری شیدائی
اے راہ برِ کامل اے مظہرِ یکتائی

اس ذاتِ عالی کا مرتبہ اللہ جل شانہ کے نزدیک اتنا بلند ہے کہ ان کی عظمت و شان کو اللہ پاک اپنے کلامِ ابدی میں بار بار ذکر فرماتے ہیں اور ان کی شفقت و رحمت کا خود ذکر فرماتے ہیں، بلکہ ان کو رحمۃ للعالمین فرماتے ہیں تو امت پر، آقا کے کس قدر احسانات اور کتنے حقوق ہوں گے جن کی ادائی ایمان کا تقاضا اور محبت کی شرط ہے۔ آپ ﷺ کے اعظم حقوق یہ ہیں:

☆ جملہ خصائص و کمالات کے ساتھ آپ پر ایمان لانا۔

☆ عقائد کی درستی کے بعد دین کے دیگر شعبوں، عبادات، معاملات، معاشرت و معیشت، اخلاقِ ظاہرہ و باطنہ میں آپ کی متابعت، آپ کی اطاعت اور آپ کا

مکمل فرماں بردار ہونا۔

☆ اللہ جل شانہ کی محبت کے ساتھ کائنات کے ہر فرد سے زیادہ اور کائنات کی ہر چیز سے زیادہ آپ سے محبت کرنا۔

☆ آپ کی مدح وثنا، تعظیم وتوقیر، اوصافِ جمیلہ کا تذکرہ وتعریف اور کثرتِ درود شریف۔

☆ آپ کے دشمنوں سے بُغض، ان کی معاشرت ومعیشت سے، ان کی تہذیب وثقافت سے نفرت، اظہارِ برأت اور خصوصًا موجودہ حالات میں جو جو اقوام اللہ کے حبیب ومحبوب سیّد الانبیاء والرسل ﷺ کی بے ادبی، گستاخی کے علی الاعلان مرتکب ہیں، ان کی مصنوعات کا بھی مکمل بائیکاٹ کیا جائے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی تعریف میں اللہ جل شانہ فرماتے ہیں:

اشداء علی الکفار رحماء بینھم یعنی اللہ کے حکم کی تعمیل میں وہ کافروں پر سختی کرنے والے اور اللہ ورسول ﷺ کی محبت کے زیرِ اثر آپس میں نرمی کرنے والے ہیں۔ (مظہری) علامہ عثمانی فرماتے ہیں: ''یعنی کافروں کے مقابلے میں سخت مضبوط اور قوی، جس سے کافروں پر رعب پڑتا اور کفر سے نفرت و بیزاری کا اظہار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ولیجدوا فیکم غلظة (توبہ:۱۲۳) یعنی ان کو تمھارے اندر سختی پانا چاہیے اور ارشاد ہے: واغلظ علیھم (توبہ:۷۳) اور ان

پر سختی کیجیے اور ارشاد ہے: اذلة علی المؤمنین اعزة علی الکافرین (المائدۃ:۵۴) یعنی مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر، تیز ہوں گے کافروں پر۔ علما نے لکھا ہے کہ کسی کافر کے ساتھ احسان وسلوک سے پیش آنا، اگر مصلحت شرعی ہو کچھ مضائقہ نہیں، مگر دین کے معاملے میں وہ تم کو ڈھیلا نہ سمجھے''۔ (تفسیرِ عثمانی) اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے: ولا تاخذ کم بهما رأفة فی دین الله (الأیہ) (النور:۲)

اللہ کا حکم چلانے میں تم کو ان پر ترس نہ آئے۔ یعنی اگر اللہ پر یقین رکھتے ہو تو اس کے احکام وحدود جاری کرنے میں کچھ پس و پیش نہ کرو۔ (تفسیرِ عثمانی ملخصًا) گستاخِ رسول ﷺ کی سزا قتل ہے چنانچہ اللہ جل شانہ نے ایسے لوگوں کے بارے میں، جو ایذائے رسول ﷺ کے مرتکب ہوں، ارشاد فرمایا:

ملعو نین اینما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتیلا (الاحزاب:۶۱)

قاضی عیاضؒ فرماتے ہیں: گستاخِ رسول ﷺ پر دنیاوی لعنت یہی ہے کہ اس کو قتل کر دیا جائے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ملعونین اینما... الخ، وہ پھٹکارے ہوئے ہیں، جہاں پائے جائیں، پکڑے جائیں اور بری طرح قتل کیے جائیں۔ (الشفاء:۲/۳۷۲) الغرض جو مسلمان اس بات کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ ایسے ملعونوں کو کیفرِ کردار تک پہنچائیں وہ اپنا فریضہ ادا کریں اور جو اس کی صلاحیت نہیں رکھتے وہ اپنے اقوال، اعمال، افعال کے ذریعے ان سے اظہار برأت تو کریں۔

اللہ جل شانہ فرماتے ہیں: یاایھا الذین امنو الا تتخذوا لیھود والنصاری اولیاء بعضھم اولیاء بعض ومن یتولھم منکم فانه منھم (المائدہ:۵۱)

''اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست مت بنانا، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کے ساتھ دوستی کرے گا وہ ان ہی میں سے ہوگا۔'' اس آیت کے بعد اگلے رکوع میں فرماتے ہیں: یاایھا الذین امنو لا تتخذو االذین اتخذوا... الخ (المائدہ:۵۷)

''یعنی، اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ انھوں نے تمھارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ''۔ اگر مسلمان ان کی معاشرت، ان کی تہذیب اختیار کرے گا تو یہ بات ان سے محبت کا ذریعہ بن سکتی ہے جو آیتِ بالا کی روشنی میں ایمان کے ضیاع کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ (اعاذنا اللہ) اور حدیث پاک میں ایمان کا افضل اور مضبوط شعبہ اور اللہ جل شانہ کے نزدیک سب سے محبوب عمل، اللہ کے لیے محبت (مسلمانوں سے) اور اللہ کے لیے نفرت فرمایا گیا ہے۔ (ابوداؤد، مسند احمد، بیہقی)

لہٰذا اللہ جل شانہ کی رضا کے لیے اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کے دشمنوں سے نفرت کی جائے۔ ان کی معاشرت و معیشت، ان کی تہذیب و ثقافت سے مکمل اجتناب اور بے زاری کا اظہار کیا جائے اور ان کی مصنوعات سے ہر ممکن بچنے کی کوشش کی جائے۔ راقم کے ایک عزیز عالم باعمل مولانا صاحب نے اپنے احباب سے

فرمایا کہ یہود ونصاریٰ ومشرکین کی مصنوعات سے بچیں، انھوں نے کہا یہ تو بہت مشکل ہے تو مولانا صاحب نے جواب دیا، ''اگر یہ چیزیں استعمال نہیں کروگے تو مرتو نہیں جاؤ گے''!

واقعی، اگر سب مسلمان یہ سوچ لیں تو اس میں بغض فی اللہ کا اظہار بھی ہوگا اور ایمان کا افضل اور مظبوط درجہ بھی حاصل ہوگا اور اللہ کے حبیب ﷺ کی رضا و محبت بھی حاصل ہوگی، ظاہرًا چاہے اس کا نفع نقصان نظر نہ آئے۔ عاشق کی نظر سُود وزِیاں پرنہیں، رضائے محبوب کی طرف ہوتی ہے۔

ممکن ہے بہت سی مصنوعات کے عدم استعمال سے واقعی موت وحیات کا مسئلہ بنے، جیسے طبّی دوائیں وغیرہ یا ان چیزوں میں بعض کا اجتناب شدید تکلیف کا باعث ہو یا کسی کا روزگار ہی صرف ان مصنوعات سے متعلق ہو تو یہ مجبوری ہے، (اضطراری حالت میں حرام غذا بھی کھانی پڑجاتی ہے) ایسی صورت میں آہستہ آہستہ اس جنجال سے نکلنے کی کوشش کی جائے اور دعا کی جائے۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نوراللہ مرقدہٗ، انگریز کی مصنوعات سے بالکلیہ احتراز فرماتے تھے۔ راقم کے مرشدِ پاک حضرت صوفی محمد اقبال صاحب مہاجر مدنی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ ''ایک بار بندہ حضرت مدنی ؒ کے ہاتھ دُھلانے لگا تو صابن کوئی باہر ممالک کا تھا، حضرت نے استعمال سے انکار فرمادیا اور فرمایا اس سے انگریز کی مصنوعات کو فائدہ ہوتا ہے۔ بندے نے عرض کیا کہ

حضرت اگر انگریز کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ اس سے کتنی نفرت فرماتے ہیں تو وہ غم سے مر ہی جائے۔تو حضرت مدنیؒ نے فرمایا: جس کے لیے ہے، وہ تو جانتا ہے''۔

سبحان اللہ! یہ ہیں ہمارے اسلاف، یہ وہ ہستی ہیں کہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں جب آپ نے عرض کیا ''الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ'' تو روضۂ اقدس سے جواب آتا ہے، ''وعلیک السلام یاولدی'' (میرے بیٹے تم پر بھی سلام ہو) یہ الفاظِ مبارکہ وہاں موجود بہت سے حاضرین نے سُنے اور بیان کیے۔ واقعی محبت ونفرت کا عجیب تلازم ہے۔ آقائے دوجہاں ﷺ سے جتنی محبت زیادہ ہوگی تو ان کے دشمنوں سے نفرت بھی اتنی ہی زیادہ ہوگی۔ آیئے ہم حدیبیہ کے واقعے کی طرف چلتے ہیں جہاں اللہ کے حبیب سیدالانبیاء ﷺ ''عمرہ'' کے ارادے سے قیام فرما ہیں، یہ مقام ''مکہ مکرمہ'' سے چند میل کے فاصلے پر ہے۔ تقریباً ۱۵۰۰ جاں نثار آپ ﷺ کے ساتھ ہیں۔ کفارِ مکہ سے مکالمہ ہوتا ہے، کفارِ مکہ کے مختلف قاصد آتے ہیں، جن میں ایک عروہ بن مسعود ثقفی ہیں۔

(۱) عروہ نے عرض کیا: اے محمد! (ﷺ) اگر تم یہ چاہتے ہو کہ عرب کا بالکل خاتمہ کر دو تو یہ ممکن نہیں، تم نے کبھی نہ سنا ہوگا کہ تم سے پہلے کوئی شخص ایسا گزرا ہو جس نے عرب کو بالکل فنا کر دیا ہو اور اگر دوسری صورت ہوئی کہ وہ تم پر غالب ہو گئے تو یاد رکھو میں تمھارے ساتھ اشراف کی جماعت نہیں دیکھتا، یہ اطراف کے کم ظرف لوگ تمھارے ساتھ ہیں، مصیبت پڑنے پر سب بھاگ جائیں گے۔ حضرت ابوبکر رضی

اللہ عنہٗ پاس کھڑے تھے بُغض فی اللہ میں غصہ ہوئے اور فرمایا: تُو اپنے معبود ''لات'' کی شرم گاہ کو چاٹ، کیا ہم حضور سے بھاگ جائیں گے اور آپ کو اکیلا چھوڑ دیں گے!

(۲) عروہ، بات کے دوران عرب کے عام دستور کے موافق حضورِ اقدس ﷺ کی داڑھی مبارک کی طرف ہاتھ لے جاتے۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہٗ نے اپنی تلوار کا دستہ، عروہ کے ہاتھ پر مارا کہ ہاتھ پرے رکھو!

(۳) عروہ طویل گفتگو کرتے ہوئے مسلمانوں کے حالات کا جائزہ لے کر واپس کفار کی طرف گئے اور ان سے کہا:

''اے قریش! میں بڑے بڑے بادشاہوں کے یہاں گیا ہوں، قیصر و کسریٰ اور نجاشی کے درباروں کو بھی دیکھا ہے اور ان کے آداب بھی دیکھے ہیں، خدا کی قسم میں نے کسی بادشاہ کو نہیں دیکھا کہ اس کی جماعت اس کی ایسی تعظیم کرتی ہو جیسی محمد (ﷺ) کی جماعت ان کی تعظیم کرتی ہے۔ اگر وہ تھوکتے ہیں تو جس کے ہاتھ پڑ جائے وہ اس کو بدن اور منہ پر مَل لیتا ہے، جو بات محمد (ﷺ) کے منہ سے نکلتی ہے اس کے پُورا کرنے کو سب ٹُوٹ پڑتے ہیں، ان کے وضو کا پانی آپس میں لڑ لڑ کر تقسیم کرتے ہیں، زمین پر نہیں گرنے دیتے، اگر کسی کو قطرہ نہ ملے تو وہ دوسرے کے تَر ہاتھ کو ہاتھ سے مَل کر اپنے منہ پر مل لیتا ہے، ان کے سامنے بولتے ہیں تو بہت نیچی آواز سے، ان کے سامنے زور سے نہیں بولتے، ان کی طرف نگاہ اٹھا کر ادب کی وجہ سے نہیں دیکھتے، اگر ان کے سر یا داڑھی کا کوئی بال گرتا ہے تو اس کو تبرکًا اٹھا لیتے ہیں اور

اس کی تعظیم اور احترام کرتے ہیں، غرض میں نے کسی جماعت کو اپنے آقا کے ساتھ اتنی محبت کرتے نہیں دیکھا جتنی محمد (ﷺ) کی جماعت ان کے ساتھ کرتی ہے۔

(۴) اسی دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حضورِ اقدس ﷺ نے اپنی طرف سے قاصد بنا کر سردارانِ مکہ کی طرف بھیجا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی باوجود مسلمان ہو جانے کے مکے میں بہت عزت تھی اور ان کے متعلق زیادہ اندیشہ نہ تھا اس لیے ان کو تجویز فرمایا تھا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کو رشک ہوا کہ عثمان رضی اللہ عنہ، تو مزے سے کعبہ شریف کا طواف کر رہے ہوں گے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے امید نہیں کہ وہ میرے بغیر طواف کریں۔ چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، مکے میں داخل ہوئے، کفار نے اُن سے گفتگو کے بعد خود درخواست کی کہ تم مکہ میں آئے ہو طواف کرتے جاؤ۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ حضور ﷺ تو رو کے گئے ہوں اور میں طواف کرلوں۔ (خمیس)

ان واقعات میں حُب فی اللہ اور بغض فی اللہ کے مظاہر بھی ہیں اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی حبیبِ کریم ﷺ کی سچی فرماں برداری، تعظیم وتوقیر وادب اور آپ کے آثار سے تبرک حاصل کرنے کے بے مثال نمونے بھی ہیں۔ اللہ جل شانہ راقم اور ناظرین کو اور سب مسلمانوں کو ان حضرات کا اِتباع اور اللہ کے حبیب و محبوب ﷺ کی سچی محبت اور سچا عشق نصیب فرمائے اور ان کے دشمنوں سے نفرت نصیب فرمائے۔ (آمین)

یہ بارگاہِ حسنِ عدیم المثال ہے
روح الامیں جھکاتے ہیں اس آستاں پہ سر

عاشق خدا ہے خود بھی تمھارے جمال پر
ثانی نہیں تمھارا کوئی ، شاہِ بحر و بر

نبیوں کے پیشوا ہو، خدا کے حبیب ہو
تم سا ہوا، نہ ہوگا کہیں کوئی خوب تر

# ایمان کی تکمیل کا راستہ

سرکارِ دو عالم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

من احب للہ وابغض للہ واعطی للہ و منع للہ فقد استکمل الایمان (ابوداؤد) جس نے محبت کی تو اللہ کے لیے اور نفرت کی تو اللہ کے لیے، اور خرچ کیا تو اللہ کے لیے، اور خرچ سے رکا تو اللہ کے لیے، پس اس کا ایمان کامل ہو گیا۔

اور ارشاد ہے: لا یئومن احدکم حتی یکون اللہ ورسولہ احب الیہ مماسواھما( ) تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس کو تمام ماسوا سے زیادہ محبوب نہ ہو جائیں۔

لہٰذا ایمان کی تکمیل کے لیے کامل محبت کی ضرورت ہے اور سچی محبت ہی اِتباعِ محبوب پر آمادہ کرتی ہے، جس کے حصول کے لیے کثرت سے یادِ محبوب اور دل کو اغیار کی محبت سے پاک کرنے کی فکر ضروری ہے کہ جب تک دل سے دنیاوی محبتیں دور نہ ہوں، یعنی مال کی، نفس کی، شہرت کی محبتیں اور دنیا کی دیگر چیزوں کی محبتیں، نیز دل کی بیماریاں؛ تکبر، حسد، کینہ، بخل، طمع، حرص نفاق، ریا وغیرہ، اس وقت تک دل میں سچی اور کامل محبت نہیں آتی۔ اسی اصلاح کے لیے سچے عشاق کا راستہ

(تصوف) اختیار کیا جاتا ہے کہ ان حضرات کی صحبت اور ذکر اللہ و ذکرِ رسول ﷺ کی کثرت کی برکت سے دل کی اصلاح ہوتی ہے اور سچی محبت حاصل ہوتی ہے۔ اور جب تک اپنی مناسبت کے شیخ نہ ملیں درود شریف کی کثرت کی جائے۔

جس نام کے صدقے میں ملی دولتِ کونین
وہ نام مرے "صلِ علیٰ" وِردِ زباں ہے

ہے گرمیِ بازارِ محبت ترے دم سے
تو، عشقِ نبی! عظمتِ آدم کا نشاں ہے

واللہ الموفق وھو المستعان وصلی اللہ علیٰ حبیبہٖ سید الاولین والاخرین وعلیٰ اٰلہٖ وصحبہٖ اجمعین
(۳ ربیع الاول: ۱۴۲۷ھ)

طالبِ دعا: محمد سہیل

# حبیب خدا ﷺ کے دشمن ہمارے دشمن ہیں، آیئے اپنے دشمنوں کو پہچانیے

مقصودِ کائنات اور محبوبِ ربِ کائنات ﷺ کی شان میں گستاخی اور توہین آمیز خاکے شائع کرنے میں ۴۰ سے زیادہ ممالک شامل ہیں جن میں سرِفہرست ممالک کے نام اور خاکوں کی تعداد درج کی جاتی ہے، یہ رپورٹ تقریباً ۲ ماہ قبل کی ہے، جن میں بعض نے بیک وقت اور بعض نے مختلف اوقات میں یہ ناپاک حرکت کی۔ اس لیے ہم نے مجموعی تعداد لکھ دی ہے اور ڈنمارک نے چونکہ یہ ابتدا کی اس لیے وہ سب کے گناہ میں برابر کا شریک اور مجرمِ اعظم ہے:

بہت سادہ ہمارا ہے اصولِ دوستی کوثرؔ
جو اُن کا ہی نہیں ہے وہ ہمارا ہو نہیں سکتا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نیوزی لینڈ | ۱۵ | چیکوسلواکیا | ۲۸ | لتھوانیا | ۱۶ |
| ڈنمارک | ۲۴ | جرمنی | ۲۹ | سویڈن | ۱۲ |
| اسرائیل | ۱۲ | ناروے | ۳۲ | نیدرلینڈ | ۳۲ |
| امریکہ | ۲۳ | فجی | ۱۲ | بلجیم | ۱۲ |
| فرانس | ۱۹ | کروشیا | ۱۲ | اٹلی | ۲۴ |
| کینیڈا | ۲۸ | سوئٹزرلینڈ | ۸ | | |

# کیا آپ حبیبِ خدا ﷺ کی عزت و ناموس کی خاطر اتنی سی قربانی دے سکتے ہیں کہ

☆ اس مبارک مقصد اور اپنے ایمان کی حفاظت اور بقا کے لیے حبیبِ کریم ﷺ کے دشمنوں سے نفرت و بے زاری کا ثبوت دیں، ان کی مصنوعات سے مکمل پرہیز کریں، زبان کے ذرا سے چسکے کے لیے ان کے دشمنوں کی جھولیاں نہ بھریں۔ بالخصوص جن چیزوں کا عدم استعمال آپ کی صحت و سلامتی پر اثر انداز نہ ہو، آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ملٹی نیشنل کمپنیوں کو ہر سال مسلم ممالک سے اربوں ڈالر کا منافع حاصل ہوتا ہے جس کو وہ ہمارے مسلمان بھائی بہنوں کے خون بہانے میں استعمال کر رہے ہیں۔

☆ اس مبارک مقصد کے لیے شکل و صورت، لباس و معاشرت، تہذیب و ثقافت میں بھی حبیب ﷺ کے دشمنوں سے نفرت اور محبوبِ ربِ کائنات ﷺ کی سچی غلامی اختیار کریں اور ان کے دشمنوں سے نفرت کا ثبوت دیں۔

☆ اس مبارک مقصد کے لیے حبیبِ کریم ﷺ کی مدح و ثنا، ان پر کثرت سے درود و سلام اور ہر کام میں ان کی اطاعت کو اپنا مقصدِ زندگی بنائیں۔

ذیل میں ان دشمنوں کی مصنوعات اور ان کی متبادل مسلمانوں کی مصنوعات

کی فہرست دی جا رہی ہے۔ یہ روزمرہ کی عمومی استعمال کی چیزیں ہیں۔ باقی چیزوں کے بارے میں خود معلوم کر کے ان دشمنانِ اسلام کی مصنوعات سے بچیں۔ سہولت کے پیشِ نظر آخر میں چند ممالک کی اشیاء پر چھپنے والے بارکوڈ بھی دے دیے گئے ہیں۔ جن کی مدد سے آپ مزید اشیاء سے بھی اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں۔

## ڈنمارک، امریکی، اسرائیلی مصنوعات کی فہرست

| | |
|---|---|
| شیمپو | ہیڈ اینڈ شولڈر، پرٹ پلس، پینٹین، جونسن بے بی شیمپو، سن سلک، لائف بوائے شیمپو |
| صابن | لکس، کیمی، پام اولو، سیف گارڈ، ریکسونا، سن لائٹ، لائف بوائے، وم بار، میجک بار |
| سرف ڈٹرجنٹ | سن لائٹ، ایریل، سرف، ایکسل، برائٹ، ایکسپریس، بونس، ہیکس وم اور بار |
| ٹوتھ پیسٹ | کولگیٹ، کلوز اپ، سگنل 2، میکلنس، پیپسوڈنٹ، اورل بی ٹوتھ برش |
| مشروبات | پیپسی کولا، سیون اپ، مرنڈا، ٹیم، کوکا کولا، ڈیو، سلائس، اسپرائٹ، فانٹا، اوولٹین، ہارلیکس، ٹینگ، فراسٹ جوس، نیسلے منرل واٹر |
| دودھ | نیڈو، ایوری ڈے، ملک پیک |
| مکھن، شہد کارن فلیکس | بلو بینڈ مارجرین مکھن، لگینیز شہد، کیلوگز کارن فلیکس، پوک پنیر |
| بسکٹ، کسٹرڈ وغیرہ | پیک فرینز بسکٹ، سیریلیک، (LU) لیو بسکٹ، رفحان جیلی کسٹرڈ، رفحان گلوکوز ڈی |
| چائے | سپریم، بروک بانڈ، کینیا مکسچر، ٹاپ اسٹار، یلو لیبل |
| آئس کریم | پولکا، والز |
| کوکنگ آئل | ڈالڈا بناسپتی، ڈالڈا آئل، پلانٹا آئل، ڈالڈا سن فلاور آئل، رفحان کارن آئل، ملک پیک دیسی گھی |
| لوشن کریم وغیرہ | فیر اینڈ لولی، پونڈز، ویزلین، ہیر ٹانک، ڈابر آملہ، ہیر آئل، پولی کلر ہیر ڈائی، بچن ہیر کلر، جولن بلیچ کریم، ریولون لپ اسٹک، ریولون نیل پالش |
| بچوں کے کھلونے اور دیگر اشیاء | باربی گڑیا، باربی کھلونے، پور فیڈر، بچن فیڈر اور نپل، پیمپرز، وڈ ورڈز گرائپ واٹر |
| پاوڈر | جانسن بے بی پاوڈر، چارلی ٹیلکم پاوڈر |

| | |
|---|---|
| اسٹیشنری | پنیس، ہائر کی اسٹیشنری کی مصنوعات، شیفر، پارکر، پیلکن روشنائی، اسٹینڈر ہائی لائٹر پین |
| چاکلیٹ | باونٹی، کیڈ بری، مارس |
| مختلف اشیاء | نیک، کیپس ۔ اوزار اور جوتے۔ مدر کیئر بچوں اور عورتوں کے لباس۔ (Hp) ایچ پی فوٹو کاپیر مشین، پرنٹنگ کے دیگر آلات |
| پیٹرول | شیل، کالٹیکس |
| ٹیلیفون سیٹ/موبائل کنکشن | الکاٹیل، ٹیلی نار کنکشن |
| چند کمپنیوں کے نام | نیسلے، کالگیٹ، مسٹوبشی، ایل جی، ھتاچی، سونی، توشیبا، جانسن، مدر کیئر، پامولیو، ایچ پی |

# متبادل مسلمانوں کی مصنوعات

| | |
|---|---|
| شیمپو | بائیو آملہ شیمپو، میڈی کیم، ہیمسول |
| صابن | کیپری، تبت، صوفی، باڈی گارڈ، ڈلیشیاء، پام روز، بریز |
| سرف، ڈٹرجنٹ | صوفی، ریشماں، گائے، ریما222، صابن 101، پاک ڈٹرجنٹ، ان سوپ، وائٹ گولڈ ڈٹرجنٹ، صافون ڈش بار، صوفی ڈش واشنگ پاوڈر |
| ٹوتھ پیسٹ | سوڈا وائٹ، انگلش، ہمدرد، ڈینٹونک، پیلو، مسواک، میڈی کیم، شیلڈ ٹوتھ برش |
| مشروبات | ببل اپ، پاکولا، امرت کولا، شینڈی کولا، لیمن اورنج ڈائٹ، کنٹری ڈرنک، فروٹو، انرجائل، روح افزا، ڈبل کولا، نورس، جام شیریں، قرشی، کوئس، پاکولا، آرسی، ریڈ ایپل، ایپل سڈرا، کنزا اسکوائش، نعمت منرل واٹر، ایوا، عسکری، صوفی، اوسلو، منرا |
| دودھ | حلیب، میلاک ملک پاوڈر، نرش دودھ پاوڈر، ملک فلو دودھ، پرائم یوگرڈ، حلیب یوگرڈ (دہی) |
| مکھن، شہد، کارن فلیکس | سلماز شہد، حلیب مکھن، نیشنل خالص مکھن، نور پور مکھن، فوجی کارن فلیکس |
| بسکٹ کسٹرڈ وغیرہ | کنز بسکٹ، بیکری کے تازہ بسکٹ، ساگودانہ، دلیہ، کھچڑی |
| چائے | ٹپال، کوہ نور، میزان، روبی ڈسٹ، ریڈ روز، سونی J.S.L. |
| آئس کریم | اگلو، یمی، تازہ آئس کریم |
| کوکنگ آئل | حبیب، صوفی، سن رائٹ، شان، سویرا، سن ڈپ، مالٹا، میزان، سیزن، کارل، نیشنل دیسی گھی |
| لوشن کریم وغیرہ | اولیویا، کیر، انگلش، تبت، سوئس مس، فار ہینز ہیر آئل، ہیمسول ہیر کلر، میڈی کیم ہیر کلر، موڈ گرل بلیچ کریم، اولیویا بلیچ کریم، فار ہینز بلیچ کریم، میڈ ورا لپ اسٹک، میڈ ورا نیل پالش |

| | |
|---|---|
| بچوں کے کھلونے اور دیگر اشیاء | فیڈ رشیلڈ، کڈ کوفیڈ راور نپل، بے بی ماسٹر پیمپر، عرق شیریں، گیلوکو، تبت پاؤڈر، میڈ ورا ٹیلکم پاؤڈر |
| چاکلیٹ، ٹافی | ہیراڈائیز، ٹاپ ملک، ناؤ چاکلیٹ، کینڈی، مچلز، بی پی ٹافیاں |
| مختلف اشیاء | نائی فون مچھر مار، مرزا شوز |
| تیل، پیٹرول | پی ایس او، پارکو، ٹارگٹ، اوور سیز، ایڈ مور، ہیکسون، اٹک پیٹرولیم |
| موبائل کنکشن | وارد، یوفون، پاکٹل |
| مختلف کمپنیوں کے نام | (ڈیری پروڈکٹس) حلیب، ہلہ، لائل پور، نور پور کی مصنوعات۔ بے بی کیر کی مصنوعات۔ رائل، کینڈی، ویوز، ملّت، سپر ایشیا، پاک فین، یونس انڈسٹریز وغیرہ کے برقی آلات، شان مصالحہ جات۔ |

| COUNTRY | | CODE | BARCODE | |
|---|---|---|---|---|
| ISRAEL | اسرائیل | 729 | 7 293453 459072 | COUNTRY CODE ملک کا کوڈ۔ آگے کا نمبر کچھ بھی ہو سکتا ہے |
| DENMARK | ڈینمارک | 570 TO 579 | 5 703453 459072 | COUNTRY CODE ملک کا کوڈ۔ آگے کا نمبر کچھ بھی ہو سکتا ہے |
| NETHERLANDS | ہالینڈ | 870 TO 879 | 8 703453 459072 | COUNTRY CODE ملک کا کوڈ۔ آگے کا نمبر کچھ بھی ہو سکتا ہے |
| FRANCE | فرانس | 300 TO 379 | 3 003453 459072 | COUNTRY CODE ملک کا کوڈ۔ آگے کا نمبر کچھ بھی ہو سکتا ہے |
| NORWAY | ناروے | 700 TO 709 | 7 003453 459072 | COUNTRY CODE ملک کا کوڈ۔ آگے کا نمبر کچھ بھی ہو سکتا ہے |
| GERMANY | جرمنی | 400 TO 440 | 4 003453 459072 | COUNTRY CODE ملک کا کوڈ۔ آگے کا نمبر کچھ بھی ہو سکتا ہے |

**یاد رہے جن مصنوعات پر نام نہ ہو اُن کے "بارکوڈ" (Barcode) نمبر سے ہی اس ملک کا نام معلوم ہو سکے گا۔**

ناشر
مکتبہ حضرت شاہ زبیر
جامع مسجد ابرار و خانقاہ اقبالیہ جلیلیہ

خانقاہ اقبالیہ مدنیہ
پلاٹ نمبر ۸۳۶ گلی نمبر ۸
محمود آباد نمبر ۴ کراچی

---

موبائل: ۹۲۲۵۵۳۳_۰۳۰۰